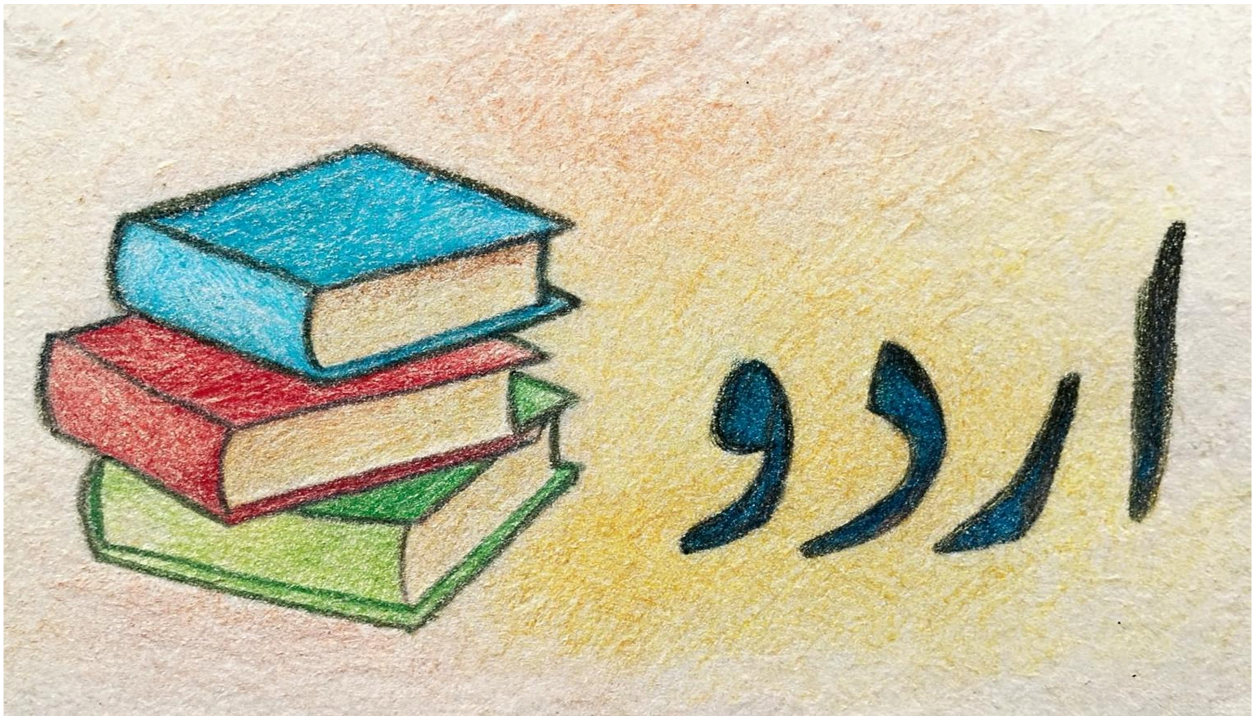

کلاس: 12th

مضمون: اردو

سبق 7: دستک

مرزا ادیب (1914ءتا 1999ء)

❖ اہم معروضی سوالات:

1. ڈاکٹر زیدی کی عمر تقریباً کتنی تھی؟

(ا) 45 سال

(ب) 50 سال

(ج) 55 سال ✅

(د) 60 سال

2. ڈاکٹر زیدی پلنگ پر کیا لپٹے ہوئے تھے؟

(ا) چادر

(ب) کمبل ✅

(ج) تکیہ

(د) جیکٹ

3. رات کا ماحول کیسا تھا؟

(ا) پرسکون

(ب) طوفانی اور ہوا تیز ✅

(ج) بارانی

(د) دھوپ بھرا

4. بیگم زیدی کیا کر رہی تھیں؟

(ا) کتاب لکھ رہی تھیں

(ب) رسالہ پڑھ رہی تھیں ✅

(ج) چائے بنا رہی تھیں

(د) ڈاکٹر کی مدد کر رہی تھیں

5. بیگم زیدی کی عمر تقریباً کتنی تھی؟

(ا) 40 سال

(ب) 45 سال

(ج) 50 سال ✅

(د) 55 سال

6. ڈاکٹر زیدی نے دروازے پر کیا محسوس کیا؟

(ا) روشنی کی روشنی

(ب) کوئی دستک دے رہا ہے ✅

(ج) بارش کا شور

(د) آواز سنائی دی

7. بیگم زیدی نے باہر دیکھنے کے بعد کیا کیا؟

(ا) باہر گئی اور واپس آ گئی ✅

(ب) ڈاکٹر کو ڈانٹا

(ج) دروازہ بند کر دیا

(د) فون کیا

8. ڈاکٹر زیدی کا وہم کس بارے میں تھا؟

(ا) چائے

(ب) دروازے کی دستک ✅

(ج) مریض کی صحت

(د) بیگم زیدی کی طبیعت

9. ڈاکٹر برہان کے ہاتھ میں کیا تھا؟

(ا) چائے کی پیالی

(ب) ڈاکٹروں کا بیگ ✅

(ج) رسالہ

(د) کمبل

10. ڈاکٹر برہان نے کیوں دیر سے آمد کی؟

(ا) بارش کی وجہ سے

(ب) مریضوں کی وجہ سے ✅

(ج) راستہ بھول گئے

(د) بیماری کی وجہ سے

11. بیگم زیدی نے ڈاکٹر برہان کو کیا پیش کیا؟

(ا) کتاب

(ب) رسالہ

(ج) چائے ✅

(د) کمبل

12. ڈاکٹر زیدی نے ماضی کا واقعہ کب بتایا؟

(ا) رات کو بعد میں ✅

(ب) صبح

(ج) دوپہر

(د) شام

13. ماضی کا واقعہ کتنے سال پہلے کا تھا؟

(ا) 10 سال

(ب) 15 سال

(ج) 18 سال ✅

(د) 20 سال

14. ڈاکٹر زیدی کا ماضی کا واقعہ کس سے متعلق تھا؟

(ا) اپنے دوست سے

(ب) مریض کے بوڑھے والد سے ✅

(ج) بیگم زیدی سے

(د) ڈاکٹر برہان سے

15. بوڑھے کا بیٹا کس حال میں تھا؟

(ا) خوش

(ب) معمولی بیمار

(ج) شدید بیمار اور مر رہا تھا ✅

(د) ٹھیک

16. ڈاکٹر زیدی نے بوڑھے کی مدد کیوں نہیں کی؟

(ا) غصے کی وجہ سے

(ب) تھکن اور دیر ہو جانے کی وجہ سے ✅

(ج) بوڑھے کو ناپسند کرنے کی وجہ سے

(د) پیسوں کی کمی کی وجہ سے

17. ڈاکٹر برہان نے ڈاکٹر زیدی کو کس طرح تسلی دی؟

(ا) دوائیاں دے کر

(ب) ماضی کا انکشاف کر کے ✅

(ج) ڈاکٹر زیدی کے ساتھ گھر میں رہ کر

(د) چائے پینے کے بعد

18. ڈاکٹر برہان نے کہا کہ کل آتے ہوئے کیا لاؤں گا؟

(ا) رسالہ

(ب) سیرپ ✅

(ج) کمبل

(د) بیگ

19. بیگم زیدی نے ڈاکٹر زیدی کے وہم کے بارے میں کس کو بتایا؟

(ا) خود کو

(ب) ڈاکٹر برہان ✅

(ج) ملازم

(د) ڈاکٹر زیدی کو

20. ڈاکٹر زیدی پلنگ پر کس کے ساتھ بیٹھے تھے؟

(ا) بیگم زیدی

(ب) تنہا ✅

(ج) ڈاکٹر برہان

(د) ملازم

21. ڈاکٹر زیدی کا چہرہ کس چیز کی وجہ سے تھکا ہوا لگ رہا تھا؟

(ا) بیمار ہونا

(ب) ہوا کا شور ✅

(ج) رات کی تیاری

(د) سردی

22. ڈاکٹر برہان نے مریضوں کے بارے میں کیا بتایا؟

(ا) مریض صحت مند تھے

(ب) مریض آج شام سے پہلے آئے تھے ✅

(ج) مریض گھر گئے تھے

(د) مریض کل آئیں گے

23. بیگم زیدی نے چائے کتنی پیالیوں میں پیش کی؟

(ا) ایک

(ب) دو

(ج) تین ✅

(د) چار

24. ڈاکٹر زیدی نے اپنا وہم کس واقعے سے جوڑا؟

(ا) بچپن کے دن

(ب) اٹھارہ سال پہلے کے مریض کے واقعے ✅

(ج) بیگم زیدی کے ساتھ گفتگو

(د) ڈاکٹر برہان کے آنے سے

25. ڈاکٹر برہان نے ڈاکٹر زیدی کو کس سے متعارف کرایا؟

(ا) اپنے والد سے

(ب) بوڑھے کے پوتے سے ✅

(ج) مریض کے دوست سے

(د) کسی استاد سے

خلاصہ: دستک

ڈاکٹر زیدی پلنگ پر بیٹھے تھے، پلنگ پر گاؤ تکیہ لگائے ہوئے، اور کمبل میں لپٹے ہوئے تھے۔ ان کی عمر تقریباً پچپن سال کے قریب تھی، چہرے پر تھکن اور بیماری کے آثار نمایاں تھے۔ ان کی فرنچ کٹ داڑھی اور چہرے کا رنگ ہوا کے شور کی وجہ سے تھوڑا سا مدھم لگ رہا تھا۔ ان کے ساتھ والی میز پر مختلف دوائیاں اور شیشیاں رکھی ہوئی تھیں۔ رات شدید طوفانی تھی اور ہوا تیز چل رہی تھی۔ بیگم زیدی کرسی پر بیٹھی رسالے کا مطالعہ کر رہی تھیں۔ ان کی عمر تقریباً پچاس برس تھی اور سردی کی وجہ سے انہوں نے شال اوڑھ رکھی تھی۔

ڈاکٹر زیدی کسی گہری سوچ میں ڈوبے ہوئے تھے کہ اچانک ان کی نظر دروازے پر پڑی، جہاں ٹیلے رنگ کا پردہ لگا ہوا تھا۔ وہ کچھ کہنے کی کوشش کرتے ہیں اور ہونٹ حرکت کرتے دکھائی دیتے ہیں، مگر بول نہیں پاتے۔ بیگم زیدی پوچھتی ہیں کہ کیا بات ہے، تو وہ بتاتے ہیں کہ دروازے پر کسی نے دستک دی ہے، حالانکہ حقیقت میں وہاں کوئی نہیں تھا۔ بیگم زیدی باہر دیکھنے کے بعد واپس آ جاتی ہیں، مگر ڈاکٹر صاحب کا وہم برقرار رہتا ہے اور وہ انہیں شک کی نظر سے دیکھتے ہیں۔ بیگم زیدی کہتی ہیں کہ ڈاکٹر صاحب آپ وہم کر رہے ہیں، مگر ڈاکٹر زیدی اس بات پر یقین نہیں کرتے اور پوچھتے ہیں کہ کیا آپ نے دروازہ کھولا تھا۔

اس دوران دروازے پر واقعی دستک ہوتی ہے اور بیگم زیدی اسے کھول کر دیکھتی ہیں تو ڈاکٹر برہان داخل ہوتے ہیں۔ ان کے ہاتھ میں ڈاکٹروں کا بیگ تھا اور وہ برساتی بھی پہنے ہوئے تھے۔ ڈاکٹر برہان بتاتے ہیں کہ آج شام میں مریضوں کی وجہ سے وہ دیر سے پہنچے۔ بیگم زیدی دوسرے کمرے میں چلی جاتی ہیں اور چائے بنانے لگتی ہیں۔ تھوڑی دیر بعد وہ ٹرے میں تین پیالیاں چائے لے آتی ہیں، جن میں ایک ڈاکٹر زیدی کے لیے اور ایک ڈاکٹر برہان کے لیے پیش کی جاتی ہے۔ چائے پینے کے دوران بیگم زیدی ڈاکٹر برہان کو پوری حقیقت بتاتی ہیں کہ ڈاکٹر زیدی کو دروازے پر دستک کا وہم بار بار محسوس ہو رہا تھا۔

ڈاکٹر زیدی اپنے ماضی کا ایک تلخ واقعہ بھی بیان کرتے ہیں۔ اٹھارہ سال پہلے وہ تھکے ہوئے گھر پہنچے تھے اور بستر پر پڑے تھے کہ اچانک دروازے پر دستک ہوئی۔ ملازم نے بتایا کہ ایک بوڑھا شخص آیا ہے جس کا بیٹا شدید بیمار ہے اور پہلے بھی ڈاکٹر کی دوائی سے صحتیاب ہوا تھا۔ ڈاکٹر زیدی نے اپنی تھکن کی وجہ سے اس کی مدد کرنے سے انکار کر دیا، جس پر ان کا ضمیر بیدار ہوا۔ وہ بعد میں افسوس کرتے ہیں کیونکہ وہی بوڑھا شخص ان کا بیٹا تھا جس کی زندگی اُس رات خطرے میں تھی۔

ڈاکٹر برہان اس حقیقت کے انکشاف کے بعد ڈاکٹر زیدی کو تسلی دیتے ہیں اور انہیں ماضی کے واقعے کے بارے میں سمجھاتے ہیں۔ ڈاکٹر زیدی حیران اور متأثر ہو جاتے ہیں اور ڈاکٹر برہان دروازے کی طرف بڑھ جاتے ہیں تاکہ حقیقت کو دیکھ سکیں۔

🌸 سیاق وسباق اور تشریح

📘 پیراگراف نمبر 1:

ڈاکٹر زیدی پلنگ پر بیٹھے، گاؤ تکیہ لگائے اور کمبل لپیٹے ہوئے تھے۔ ان کی عمر تقریباً پچپن سال تھی اور فرنچ کٹ داڑھی اور تھکن کے آثار ان کے چہرے پر نمایاں تھے۔ رات شدید طوفانی تھی اور ہوا تیز چل رہی تھی۔ ساتھ والی میز پر مختلف شیشیاں اور دوائیاں رکھی ہوئی تھیں۔ بیگم زیدی کرسی پر بیٹھی رسالے کا مطالعہ کر رہی تھیں، ان کی عمر تقریباً پچاس برس تھی اور سردی کی وجہ سے شال اوڑھ رکھی تھی۔

سیاق و سباق (Context):

یہ پیراگراف کہانی کے آغاز میں ماحول اور کرداروں کا تعارف کراتا ہے۔ مصنف نے رات، طوفان اور سردی کی تفصیل دے کر قاری کو جذباتی اور تناؤ بھرا ماحول دکھایا ہے۔ ڈاکٹر زیدی کی تھکن اور کمزور جسمانی حالت ان کی انسانی نوعیت اور ذمہ داریوں کی عکاسی کرتی ہے، جبکہ بیگم زیدی کا مطالعہ کرنا اس کی پرسکون اور سمجھدار شخصیت کو ظاہر کرتا ہے۔

تشریح:

یہ پیراگراف انسان کی روزمرہ تھکن اور ذاتی ذمہ داریوں کو واضح کرتا ہے۔ ڈاکٹر زیدی کی حالت اور دوائیوں کا منظر یہ بتاتا ہے کہ وہ بیماری اور زندگی کی مشکلات کے باوجود اپنے فرائض نبھاتے ہیں۔ قاری یہاں سے یہ سبق حاصل کرتا ہے کہ انسان کی محنت، ذمہ داری اور نظم و ضبط اس کی شخصیت کو متاثر کرتے ہیں۔

📘 پیراگراف نمبر 2:

ڈاکٹر زیدی اچانک محسوس کرتے ہیں کہ دروازے پر کسی نے دستک دی ہے۔ وہ بار بار کہنے کی کوشش کرتے ہیں، لیکن الفاظ نہیں نکلتے۔ بیگم زیدی باہر جا کر دیکھتی ہیں مگر واپس آ کر بتاتی ہیں کہ کوئی نہیں ہے۔ اس سے ظاہر ہوتا ہے کہ انسان کبھی کبھی اپنے ماضی کے تجربات اور ضمیر کی آواز کی وجہ سے حقیقت اور وہم میں فرق نہیں کر پاتا۔

سیاق و سباق (Context):

یہ پیراگراف ڈاکٹر زیدی کے وہم اور خوف کو ظاہر کرتا ہے۔ طوفانی رات اور تناؤ کا ماحول ان کے احساسات کو مزید بڑھا دیتا ہے۔ بیگم زیدی کے کردار کی عقلمندی اور سکون ان کے شوہر کے وہم کو کم کرنے کی کوشش کے طور پر پیش کی گئی ہے۔

تشریح:

یہاں انسان کی نفسیاتی کمزوری اور ماضی کے تجربات کا اثر دکھایا گیا ہے۔ ڈاکٹر زیدی کا وہم یہ واضح کرتا ہے کہ ماضی کی تلخ یادیں اور ضمیر کی آواز موجودہ حالات پر اثر ڈال سکتی ہیں۔ بیگم زیدی کی نصیحت یہ سبق دیتی ہے کہ عقلمندی اور تحمل انسان کو وہم اور غلط فہمی سے بچا سکتے ہیں۔

📘 پیراگراف نمبر 3:

اچانک دروازے پر واقعی دستک ہوتی ہے اور بیگم زیدی اسے کھولتی ہیں تو ڈاکٹر برہان کمرے میں داخل ہوتے ہیں، ہاتھ میں ڈاکٹروں کا بیگ اور برساتی پہنے ہوئے۔ وہ بتاتے ہیں کہ مریضوں کی وجہ سے وہ دیر سے پہنچے ہیں۔ بیگم زیدی چائے لے آتی ہیں اور ڈاکٹر زیدی کے وہم کی حقیقت ڈاکٹر برہان کو بتاتی ہیں۔

سیاق و سباق (Context):

یہ پیراگراف واقعے میں نیا موڑ لاتا ہے اور کشیدگی کم کرتا ہے۔ ڈاکٹر برہان کی آمد اور معلومات کی وضاحت ڈاکٹر زیدی کے وہم کو ختم کرتی ہے۔ بیگم زیدی کا کردار مددگار اور عقلمند کے طور پر سامنے آتا ہے، جو حقیقت کو سمجھ کر صورتحال قابو میں لاتی ہیں۔

تشریح:

یہ پیراگراف یہ ظاہر کرتا ہے کہ صحیح معلومات اور مدد انسان کی ذہنی سکون میں اہم کردار ادا کرتے ہیں۔ ڈاکٹر برہان کی آمد اور بیگم زیدی کی مدد یہ سبق دیتی ہیں کہ تعاون اور سمجھداری تناؤ اور غلط فہمی کو ختم کرنے میں مددگار ثابت ہوتے ہیں۔

📘 پیراگراف نمبر 4:

ڈاکٹر زیدی اپنے ماضی کا واقعہ بیان کرتے ہیں جب اٹھارہ سال پہلے ایک بیمار بچے کے لیے تھکن اور دیر کی وجہ سے مدد کرنے سے انکار کر دیا تھا۔ یہ واقعہ ان کے ضمیر اور اخلاقیات کی عکاسی کرتا ہے۔ ماضی کی اس غلطی کی وجہ سے آج بھی وہ پریشانی اور وہم محسوس کرتے ہیں۔

سیاق و سباق (Context):

یہ پیراگراف ڈاکٹر زیدی کے ضمیر اور اخلاقی کشمکش کو پیش کرتا ہے۔ ماضی کے فیصلے اور ضمیر کی آواز آج کے حالات پر اثر ڈالتی ہے، جس سے قاری کو انسانی احساسات، ذمہ داری اور اخلاقیات کا ادراک ہوتا ہے۔

تشریح:

یہاں انسانی ضمیر، پچھلی غلطیوں اور اخلاقیات کی اہمیت دکھائی گئی ہے۔
قاری یہ سبق حاصل کرتا ہے کہ ضمیر کی آواز انسان کو ماضی کی غلطیوں کا احساس دلاتی ہے اور مستقبل میں بہتر فیصلے کرنے کی ترغیب دیتی ہے۔

📘 پیراگراف نمبر 5:

آخر میں ڈاکٹر برہان یہ انکشاف کرتے ہیں کہ وہ بوڑھے کے پوتے ہیں جس کا بیٹا اُس رات شدید بیمار تھا۔ ڈاکٹر زیدی حیران رہ جاتے ہیں اور افسوس کرتے ہیں کہ ماضی میں انہوں نے وقت پر مدد نہیں کی۔ یہ واقعہ اخلاقی سبق فراہم کرتا ہے کہ انسان کو اپنی ذمہ داری اور ضمیر کی آواز کو نظرانداز نہیں کرنا چاہیے۔

سیاق و سباق (Context):

یہ پیراگراف کہانی کا کلائمکس ہے، جہاں حقیقت سامنے آتی ہے اور تمام کشیدگی ختم ہوتی ہے۔ ڈاکٹر برہان کے انکشاف سے ڈاکٹر زیدی کو ماضی کی غلطی کا احساس ہوتا ہے اور قاری کو اخلاقی سبق ملتا ہے۔

تشریح:

یہ پیراگراف اخلاقی سبق اور ذمہ داری کی اہمیت کو اجاگر کرتا ہے۔ انسان کو اپنی ذمہ داری اور ضمیر کی آواز پر عمل کرنا چاہیے۔ ماضی کے تجربات ہمیں مستقبل میں بہتر فیصلے کرنے اور دوسروں کے لیے صحیح رویہ اپنانے کی تعلیم دیتے ہیں۔

Note:

This chapter is designed to provide a solid foundation of knowledge, with the goal of deepening understanding and encouraging further exploration of the subject. The content has been carefully selected to support effective learning and inspire students to engage with the topic more deeply.

Author: Muhammad Asghar

Purpose: To contribute to education by offering insightful, valuable content that enhances learning and understanding.

Copyright & Usage Policy

© **2026 Muhammad Asghar**. All rights reserved.

No part of these notes may be reproduced, redistributed, or used for commercial purposes without explicit written permission from the author. These notes are intended solely for personal study and educational use.